سوال

(231)آخری تشہد کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تشہد آخر میں آپ ﷺ کی ایک دعا « اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ» الخ ثابت ہے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی ایک دعا « اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ» (بخاری ۔ اذان ۔ باب الدعاء قبل السلام ۔ مسلم الذکر والدعائ ۔ باب استحباب خفض الصوت بالذکر) ... الخ سکھائی صرف ایک دعا پڑھنی چاہیے یا زیادہ دعائیں پڑھنی چاہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آخری تشہد وقعدہ میں چار چیزوں سے پناہ والی دعا ضروری ہے ''مسلم شریف میں رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے :

«اِذَا فَرَغَ اَحَدُکُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاﷲِ مِنْ اَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ» (مسلم شریف ج ۱ ص ۲۱۸)

''جب کوئی تم میں سے اخیر تشہد پڑھ چکے تو چار چیزوں سے پناہ مانگے جہنم کے عذاب سے قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے ''

دوسری دعائیں جتنی چاہے پڑھ سکتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 198

محدث فتویٰ